تقریر برائے جماعت ششم

خالد پبلک ہائی سکول اینڈ کالج ہارون آباد

محترم پرنسپل صاحب معزز اساتذہ کرام اور میرے عزیز ساتھیو! السلام علیکم!

مجھے آج جس موضوع پر تقریر کرنے کا موقع ملا ہے اس کا عنوان ہے "رمضان المبارک"

یہ بات نہیں کہ مجھ کو اس رب پر یقین نہیں
بس ڈر گیا خود کو صاحبِ ایمان کہتے کہتے

عزیز ساتھیو!

رمضان المبارک قمری مہینوں میں سے نواں مہینہ ہے۔ اللہ تعالی نے اس ماہ مبارک کی اپنی طرف خاص نسبت فرمائی ہے۔ حدیث مبارکہ ہے "رمضان شہر اللہ "رمضان اللہ تعالی کا مہینہ ہے جس سے پتا چلتا ہے کہ اس ماہ مبارک میں ربِ ذوالجلال کا خصوصی تعلق ہے جسکی وجہ سے یہ مبارک مہینہ دوسرے مہینوں سے ممتاز اور جدا ہے۔ بقول اقبال

تیری رحمتوں پہ ہے منحصر، میرے ہر عمل کی قبولیت
نہ مجھے سلسلہ التجاء نہ مجھے شعورِ نماز ہے

عزیز ساتھیو!

اس ماہ سے خصوصی تعلق سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالی کی تجلیاتِ خاصہ اس مبارک ماہ میں اس درجہ نازل ہوتی ہیں گویا موسلادھار بارش کی طرح برستی رہتی ہیں۔ حدیث مبارکہ ہے کہ رمضان المبارک ایسا مہینہ ہے کہ اس کے اول حصے میں حق تعالی کی رحمت برستی ہے جس کی وجہ سے انوار و اسرار کے ظاہر ہونے کی قابلیت و استعداد پیدا ہو کر گناہوں کے ظلمات اور معصیت کی کثافتوں سے نکلنا میسر ہوتا ہے۔

بقول اقبال

کسی کافر نے جو پوچھا یہ کونسا مہینہ ہے
شرم سے پانی ہاتھ سے گر گیا رمضان کہتے کہتے

والسلام

شکریہ